سوال

(1157)ماں کی کسی غلطی سے بچہ مرجائے

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

ماں اپنے بستر میں اپنی چھوٹی بچی کے ساتھ سوئی ہوئی تھی، صبح اٹھی تو بچی کو مردہ پایا، اور اسے اس کی وفات کا کوئی علم نہیں، اور بچی بھی صحیح سالم تھی، کوئی بیمار نہ تھی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اس ماں پر اس بارے میں کچھ نہیں ہے۔ کیونکہ اصل قاعدہ یہ ہے کہ آدمی بنیادی طور پر "بری الذمہ" ہے۔ لیکن اگر ظن غالب ہو کہ بچی کی موت کا سبب اس کی ماں ہے، اور کوئی علامات و قرائن بھی موجود ہوں، تو کفارہ دینا راجح ہوگا، بالخصوص جب کوئی دوسرے لوگ اس پر دباؤ بھی ڈالتے ہوں تو احتیاطاً کفارہ دینا چاہیے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 809

محدث فتویٰ